www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الشاہد علی گڑھ کالونی کراچی۔ ۴۱

مولانا ابوالکلام آزاد کی شخصیت کسی طرح بھی طلسماتی شخصیت سے کم نہیں۔ طلسماتی اس لیے کہ ایسی خصوصیات وصلاحیتوں کے لوگ خال خال ہی نہیں بلکہ صدیوں میں کوئی ایک دو ہی ملتے ہیں۔ وہ ایسی ہستی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے جامع الصفات کی ترکیب انہی کو دیکھ کر وضع کی گئی ہے۔ جناب ابوسلمان شاہجہان پوری نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ:

"ایسی باکمال اور پہلودار شخصیت کے علوم ومعارف کے احاطے، فضائل ومحاسن کے ذکر اور خدمات کے تذکرے کے لیے علماء کے بڑے بڑے مجامع عظیم الشان اکیڈمیوں اور ان کے بے شمار وسائل اور قرنوں کی کوششوں کی ضرورت ہے۔"

لیکن انہوں نے یہ بات ٹھیک نہیں کہی ہے کہ:

"ان پر (مولانا آزاد پر) قلم اٹھانے کے لیے جن صلاحیتوں کی ضرورت ہوتی ہے، بلاشبہ وہ مجھ میں نہیں۔ مجھے ان پر قلم اٹھانے اور ان کے تذکرے کا حق نہیں پہنچتا تھا۔"

کیونکہ ارمغان آزاد اس بات کی کھلی شہادت ہے کہ ابوالکلام آزاد کو سمجھنے اور سمجھانے میں ان کے قلم نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوالیا ہے۔

ارمغان آزاد، مولانا آزاد کی ابتدائی دور کی شعری اور نثری تخلیقات کا گلدستہ ہے۔ مولانا آزاد کے زنگارنگ گلہائے شعر ونثر کو ابوسلمان صاحب نے اپنی عقیدت اور سلیقہ سے سجایا ہے کہ یہ مجموعہ ارمغانِ آزاد بھی ہے اور ارمغانِ ابوسلمان بھی۔

زیرِ نظر کتاب کے حصہ اول میں مولانا آزاد کا کلام بڑی عرق ریزی اور محنت سے جمع کر دیا گیا ہے اس میں غزلیات، رباعیات، قطعات، مثنوی اور نعت جیسی اصناف شامل ہیں۔ اردو کے علاوہ فارسی کلام بھی ہے۔ مولانا آزاد کے عکسی کلام سے یہ کتاب گراں قدر اہمیت کی حامل ہوگئی ہے۔ مولانا کے کلام سے پہلے ابوسلمان صاحب نے نہایت دلچسپ اور شگفتہ انداز میں مولانا کے شعری میلان کی تاریخ بھی بیان کر دی ہے۔ اور متن کے ساتھ ساتھ حواشی دے کر کلام کا ذہنی اور تاریخی پس منظر سمجھنے میں آسانی کر دی ہے۔ حصہ دوم گیارہ مضامین پر مشتمل ہے اور مضامین بھی ابتدائی دور کے مثلاً فن اخبار نویسی، جشن تاج پوشی کا کلکتہ میں دلچسپ مشاعرہ، سرمد شہید، ایک بت بیمیں سے،

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ